147977-اپنی بھانجی کا دودھ پیا تاکہ اس کی اولاد کے لیے محرم بن جائے

سوال

میری بھانجی نے میری بہن کے ساتھ دودھ پیا ہے، اور اسی عمر میں اس نے میرے بیٹے کو بھی دودھ پلایا لیکن اس کا میرے خاوند کو علم نہیں تھا، اس لیے کہ ہمارے علم کے مطابق اس میں کوئی حرمت نہیں، میں نے اپنی بھانجی کو چار بار دودھ پلایا ہے، اور میری بہن نے میرے بیٹے کو پانچ بار دودھ پلایا ہے کیونکہ ہم انہیں رضاعی بہن بھائی بنانا چاہتے تھے تاکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ میل جول رکھ سکیں.

لیکن جب میرے خاوند کو پتہ چلا تو اس نے بتایا کہ یہ تو حرام ہے؛ ہمیں غیب کا علم تو نہ تھا کہ یہ حرام ہے؛ اب بتائیں کہ اس کا حکم کیا ہوگا اور اس کے نتائج کیا نکلیں گے ؟

اللہ تعالی آپ کو ہر قسم کی خیر و برکت سے نوازے.

پسندیدہ جواب

ایک پر حرام ہونے کی خاطر آپ کے لیے
اپنی بھانجی اور آپ کی بہن کا آپ کے بیٹے کو دودھ پلانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ
یہ مباح مقصد ہے، اور بعض اوقات تو ایسا کرنے کی ضرورت بھی ہوتی ہے، یہ حرام نہیں
ہے جیسا کہ آپ کے خاوند کا کہنا ہے، اس کی یہ بات غلط ہے.

رضاعت سے حرمت اس وقت ثابت ہوتی ہے
جب اس میں دو شرطیں پائی جائیں :

پہلی شرط :

پانچ رضعات یعنی پانچ بار یا اس سے
زائد دودھ پلایا گیا ہو؛ کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں :

"قرآن مجید میں جو نازل کیا گیا تھا
اس میں دس معلوم رضعات بھی شامل تھیں جس سے حرمت ثابت ہوتی تھی، پھر انہیں پانچ
رضعات سے منسوخ کر دیا گیا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1425).

دوسری شرط :

یہ رضاعت دو برس کی عمر میں ہو (
یعنی بچے کی عمر دو برس سے زائد نہ ہو) کیونکہ حدیث میں اس کا ثبوت ملتا ہے :

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی
عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"رضاعت وہی ہے جو انتڑیوں کو پھلا
دے"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر(1946)
صحیح الجامع حدیث نمبر(7495).

امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری
میں باب باندھتے ہوئے کہا ہے :

"اس قول کے بارہ میں باب جو دو برس
کی عمر کے بعد رضاعت نہیں تسلیم کرتا"

کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{جو رضاعت پوری کرنا چاہے وہ دو برس
مکمل دودھ پلائے }..

رضعۃ یعنی ایک بار دودھ پلانا یہ ہے
کہ ::بچہ پستان سے دودھ چوس کر خود ہی چھوڑ دے ، یعنی سانس لینے کے لیے چھوڑے یا
دوسرا پستان پکڑنے کے لیے تو یہ ایک بار کہلائیگا.

اس لیے بعض اوقات تو ایک ہی مجلس
یعنی ایک ہی وقت میں پانچ رضعات پوری ہو سکتی ہیں.

اس لیے اگر آپ کی بھانجی نے آپ کا پانچ
رضعات دودھ پیا ہے تو وہ آپ کی رضاعی بیٹی بن گئی اور آپ کی اولاد کی بہن بن جائیگی ،
اور اگر کسی اور بچی نے بھی آپ کا پانچ رضعات دودھ پیا ہو تو اس کی بھی بہن جائیگی.

اسی طرح اگر آپ کے بیٹے نے اپنی خالہ
کا پانچ رضعات دودھ پیا تو اس کی خالہ رضاعی ماں بن جائیگی، اور اس کی ساری اولاد
کا بھائی بن جائیگا، اور جس نے بھی اس کا دودھ پیا اس کا رضاعی بھائی بن جائیگا.

تحریم صرف اس بچے اور بچی کے متعلق
ہی نہیں جس کے بارہ میں سوال کیا گیا، بلکہ وہ آپکی ساری اولاد کی بہن جائیگی چاہے
وہ موجود ہیں یا پھر بعد میں پیدا ہونگے، اور آپ کے خاوند کی رضاعی بیٹی ہوگی، اسی
طرح آپ کے خاوند کی کسی بھی دوسری بیوی سے پیدا شدہ اولاد کی بھی رضاعی بہن ہوگی.

واللہ اعلم.